بحریہ ماڈل کالج

جماعت: ششم

سبقی مشق

''اشتہارت ضرورت نہیں ہیں کے''

BAHRIA MODEL COLLEGE
LUBNA NAZ

سوال ۳۔ محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

محاورے	جملے
ہاتھ لٹکاتے آنا	اسلم بازار تو چلا گیا، مگر کچھ دیر بعد ہاتھ لٹکاتا ہوا واپس آ گیا۔
پلے باندھ لینا	علی نے اپنے ابو کی نصیحت پلے سے باندھ لی۔
عہدہ برآ ہونا	احمد اپنے دفتر کے فرائض سے اچھے طریقے سے عہدہ برآ ہوا ہے۔
سوال پیدا ہونا	سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ مسلمان ہو اور اس میں جذبہ ایمانی نہ ہو۔

سوال نمبر۴۔ گورکن اور غسال کیا کام کرتے ہیں؟

جواب گورکن = مرنے والے کے لیئے قبر کھودتا ہے

غسال = مردے کو غسل دیتا ہے

سوال نمبر٦۔ اس سبق میں سے پانچ اسم نکرہ تلاش کریں۔

نوکر۔ بلب۔ مکان۔ درزی۔ گورکن۔

BAHRIA MODEL LIBRARY RANA

سوال نمبر۷۔ متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
میزبان	مہمان
دوراندیش	کوتاہ اندیش
بزرگ	جوان
امید	یاس

BAHRIA MODEL
LUBNA NAZ

سوال نمبر۸۔الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ تذکیروتانیث واضح ہو۔

الفاظ		جملے
کفن	مذکر	کفن خرید لیا گیا۔
چمنی	مونث	یہ چھوٹی سی چمنی بڑی پیاری ہے۔
ڈگری	مونث	میں نے گیارھویں جماعت کی ڈگری لے لی ہے۔
حملہ	مذکر	احمد پہ بخار کا حملہ ہو گیا ہے۔
لسی	مونث	میں نے لسی پی لی ہے۔

سوال نمبر ۹۔ واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

الفاظ : وقت، احباب، اطلاع، آداب، اشتہار

واحد		جمع
وقت	←	اوقات
احباب	←	حبیب
اطلاع	←	اطلاعات
آداب	←	ادب
اشتہارات	←	اشتہار

سوال نمبر ۱۰۔ درج ذیل الفاظ کو حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیں اور معنی لکھیں۔

ترتیب : اوباش۔ دانست۔ دوشیزہ۔ فہمائش۔ گھامڑ

الفاظ	معنی
اوباش	آوارہ
دانست	عقل۔ سمجھ۔ واقفیت
دوشیزہ	غیر شادی شدہ لڑکی
فہمائش	نصیحت۔ تلقین
گھامڑ	بیوقوف

متلازم یا گروہی الفاظ

الف۔ گھر۔

افراد
کمرے
باورچی خانہ
غسل خانہ
صحن
برآمدہ
فرنیچر
گاڑی
موٹر
سائیکل
درخت۔

متلازم یا گروہی الفاظ

ب۔ سکول۔

عمارت، پرنسپل، اساتذہ، انتظامیہ، طالب علم، کمرہ جماعت، کرسیاں، میزیں، لائبریری، جھولے، میدان، بستہ، کتابیں، کاپیاں، قلم، پنسل، ربڑ، فٹ، شاپنر، رنگین پنسلیں، دوپہر کے کھانے کا ڈبہ، پانی کی بوتل

متلازم یا گروہی الفاظ

ج۔ مسجد

نماز ادا کرنے کے لئے بنائی گئی عمارت

قرآن پاک

نماز والی ٹوپی

تسبیح

امام

قاری

اذان

نمازی

طالب علم

بڑا کمرہ

وضو کرنے کی جگہ

جائے نماز

دریاں، چٹائیاں

غسل خانہ۔

متلازم یا گروہی الفاظ

د۔ ہسپتال۔

علاج کروانے کی جگہ یا عمارت

ڈاکٹر	کمرے
نرس	وارڈ
انتظامیہ	دواخانہ
مریض	انتظارگاہ
انجیکشن	آپریشن تھیٹر
دوائی کا ڈبہ	مردہ خانہ
	میدان۔

”گھر میں رہیں، محفوظ رہیں۔“

بحریہ ماڈل کالج

جماعت ششم

ملکہ کوہسار مری

مشقی سبق

BAHRIA MODEL COLLEGE
RUBINA NAZ

سوال نمبر۵۔ تراکیب و محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ مفہوم واضح ہو۔

الفاظ	جملے
۱۔ صحت افزا	مری ایک صحت افزا مقام ہے۔
۲۔ نبرد آزما	کشمیر میں مسلمان ہندوؤں کے خلاف نبرد آزما ہیں۔
۳۔ فرزندان اسلام	لاکھوں فرزندان اسلام نے حج ادا کیا۔
۴۔ قابل دید	مری میں برف باری کا موسم قابل دید ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۶۔ معنی لکھئے۔

	الفاظ	معنی
۱۔	مسافت	فاصلہ
۲۔	سیاح	سیر وسیاحت کرنے والا
۳۔	مبہوت	حیران
۴۔	قابل دید	دیکھنے کے لائق
۵۔	جان نثار	جان قربان کرنے والا

سوال نمبر۸۔ متضاد لکھئے۔

الفاظ	متضاد
ا۔ بلند	پست
۲۔ خوبصورت	بدصورت
۳۔ خنک	گرم
۴۔ معروف	عیرمعروف

BAHRIA MODEL COLLEGE
RLUBNA NAZ

سوال نمبر۹۔ محاورات کا مفہوم واضح کریں۔

مفہوم		محاورہ	
جم کے کھڑے رہنا۔جم کے رہنا	←	قدم جمانا	ا۔
گود میں لینا	←	آغوش میں لینا	۲۔
قطار بند ہنا۔سلسلہ جاري ہونا	←	تانتا بندھنا	۳۔
بے حد عزت واحترام کرنا	←	قدم چومنا	۴۔

BAHRIA MODEL COLLEGE
RUBINA NAZ

بحریہ کالج

ظفر کیمپس

جماعت ششم

پہلی سہ ماہی

BAHRIA COLLEGE
ZAFAR CAMPUS
R LUBNA NAZ

BAHRIA COLLEGE
ZAFAR CAMPUS

مضمون: تحریک پاکستان میں خواتین کا کردار:

۱۔ تحریک پاکستان اور فاطمہ جناح

۲۔ تحریک پاکستان اور دیگر مسلم لیگی خواتین

۳۔ ہندو خواتین اور کانگریس

۴۔ مسلم خواتین کی خدمات

مضمون: تفریحی مقام

۱۔ موسم گرما کی تعطیلات

۲۔ صحت افزاء اور تاریخی مقام

۳۔ تفریحی مقام کے قابل دید مقامات

۴۔ پرکشش وادیاں، پہاڑ، بارش اور برفباری

BAHRIA COLLEGE
ZAFAR CAMPUS

اردو گنتی:

ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو دس

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS

جماعت ششم

محترمہ فاطمہ جناح

سبقی مشق:

سوال نمبر۳۔ درج ذیل کا مفہوم واضح کریں۔

الفاظ		مفہوم
۱۔ خیر باد کہنا۔	←	خدا حافظ کہنا۔ چھوڑ دینا
۲۔ دور اندیش۔	←	بہت دور کی بات سوچنے والا
۳۔ شانہ بشانہ۔	←	ساتھ ساتھ
۴۔ شرمندہ تعبیر۔	←	کسی کام کا مکمل ہونا
۵۔ کنارہ کش ہونا	←	الگ ہو جانا

سوال نمبر۶۔ درج ذیل کے مترادف لکھیں۔

مترادف		الفاظ
عورتیں	←	۱۔ خواتین
ملت	←	۲۔ قوم
معاشی	←	۳۔ اقتصادی
طاقت	←	۴۔ قوت
قابل	←	۵۔ لائق
بساط ، مرتبہ ، مقام	←	۶۔ حیثیت

سوال نمبر ۷۔ درج ذیل جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو۔

الفاظ		جملے
۱۔ مقبولیت	←	قائداعظم کو مسلمانوں کے حلقے میں مقبولیت حاصل تھی۔
۲۔ تنظیم	←	گرل گائیڈ لڑکیوں کی مقبول تنظیم ہے۔
۳۔ پیروکار	←	مسلمان رسول پاک ﷺ کی تعلیمات کے پیروکار ہیں۔
۴۔ جذبہ	←	ہم سب میں وطن پر قربان ہونے کا جذبہ ہے۔
۵۔ بے مثال	←	قائداعظم کی خدمات پاکستان کے لئے بے مثال ہیں۔

سوال نمبر ۸۔ درج ذیل کے متضاد لکھیں۔

الفاظ		متضاد
۱۔ حوصلہ افزائی	←	حوصلہ شکنی
۲۔ براہ راست	←	بالواسطہ
۳۔ قوت	←	کمزوری
۴۔ وفات	←	پیدائش

بحریہ کالج
ظفر کیمپس

جماعت: ششم

سبقی مشق

حمد

BAHRIA COLLEGE
ZAFAR CAMPUS

بند نمبر ۱۔ جو چیز خدا نے ہے بنائی ظاہر اس میں ہے خوش نمائی
کیا خوب ہے رنگ ڈھنگ سب کا چھوٹی بڑی جس قدر ہیں اشیاء

تشریح:

اس بند میں شاعر اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کائنات کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر چیز خوبصورت بنائی ہے۔ اللہ کی بنائی ہوئی کائنات میں کہیں کوئی خرابی نہیں۔ اللہ نے اس زمین پر جو بھی چیزیں پیدا کی ہیں وہ سب کی سب انتہائی خوبصورت اور لاجواب ہیں۔ کہ انہیں دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میں خود کتنی خوبصورتی ہوگی جو اتنی خوبصورت دنیا بنائی۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS RUBINA AZ

بند نمبر ۲۔ ہر چیز کی ہے ادا نرالی حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی
ننھی کلیاں چٹک رہی ہیں چھوٹی چڑیاں پھدک رہی ہیں

تشریح:

اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ہر چیز انوکھی اور خوبصورت بنائی ہے اور جو بھی چیز اس نے پیدا کی ہے، وہ بہتر جانتا ہے کہ کیوں پیدا کی گئی ہے؟ یقیناً اس کو پیدا کرنے میں کوئی حکمت ہے۔ ننھی کلیاں جو بھی پودوں پر چٹک رہیں ہیں، چھوٹی چڑیاں جو درختوں پر پھدک رہیں ہیں۔ اس میں بھی بہتری اور خوبصورتی ہے۔

BAHRIA COLLEGE
FAFAR CAMPUS
RUBINA NAZ

بند نمبر ۳۔ اس کی قدرت سے پھول مہکے پھولوں پہ پرند آ کے چہکے
چڑیوں کے عجیب پر لگائے اور پھول ہیں عطر میں بسائے

تشریح:

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں خوبصورت رنگوں کے پھول پیدا کیئے ہیں۔ اور پھر ان پھولوں پر خوبصورت پرندے آ کر چہچہاتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی ننھی منی رنگ برنگی چڑیاں بھی اللہ تعالیٰ نے خوبصورت پروں کے ساتھ پیدا کی ہیں اور باغوں میں جو رنگ برنگے خوشبو دار پھول ہوتے ہیں جو عطر میں بھرے ہوئے ہیں۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS RUBINA NAZ

بند نمبر ۴۔ دن کو بخشی عجب صفائی تاروں بھری رات کیا بنائی
مٹی سے خدا نے باغ اگائے باغوں میں اسی نے پھول پکائے

تشریح:

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے دن کو صاف اور خوبصورت بنایا ہے اور رات ستاروں بھری اور انسانوں کے آرام کے لئے بنائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مٹی سے خوبصورت پودے اور درخت اور پھل و پھول اگائے ہیں۔ اور مزے کی بات یہ ہے کہ مٹی میں لگے یہ پھل انتہائی لذیذ اور میٹھے ہیں۔ اور مٹی میں ہی اگے ہوئے پھول خوبصورت اور خوشبودار ہیں۔

BAHRIA COLLEGE
ZAFAR CAMPUS
RUBINA NAZ

بند نمبر ۵۔ میوے سے لدی ہوئی ہے ڈالی　　دانوں سے بھری ہوئی ہے بالی
ہر شے اس نے بنائی نادر　　بے شک ہے خدا قوی و قادر

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ہی کام ہے کہ اس نے باغوں میں لگے درختوں میں مزیدار پھل پیدا کئے ہیں۔ اور اس نے گندم کے ننھے ننھے خوشوں کو دانوں سے بھر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں جو بھی چیزیں پیدا کی ہیں وہ بہت نادر اور انمول ہیں۔ اس کائنات کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی وہ واحد ذات ہیں جو کہ بہت طاقتور اور ہر شے پر قادر ہے۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS
RUBINA AZ

سوال نمبر ا۔ مختصر جواب دیں۔

ا۔ حمد کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ حمد سے مراد وہ نظم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے۔

۲۔ اس حمد میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی دو نعمتوں کا ذکر کریں۔

جواب۔ تاروں بھری رات اور پھلوں سے لدے ہوئے باغ۔

۳۔ پھولوں کو عطر میں بسانے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ پھولوں کو عطر میں بسانے سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پھولوں میں خوشبو پیدا کی ہے۔

۴۔ قوی وقادر کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ قوی وقادر اللہ تعالیٰ کے دو نام ہیں۔ قوی کے معنی طاقت ور کے ہیں اور قادر کے معنی قدرت رکھنے والے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت ور ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS

سوال نمبر۳۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی
خوش نمائی	خوبصورتی
قادر	قدرت والا
نرالی	انوکھی
حکمت	دانائی
ڈالی	ٹہنی شاخ

سوال نمبر۴۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
صفائی	گندگی
نادر	عام
ظاہر	پوشیدہ
رات	دن

سوال نمبر ٦۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
عجیب	عجیب بات تو یہ ہے کہ لوگ وباء میں احتیاط نہیں کر رہے۔
عطر	میرے پاس گلاب کا عطر ہے۔
ڈالی	ڈالی پر رسیلے پھل لگے ہیں۔
نرالی	تم نے مجھے نرالی بات بتائی ہے۔
قادر	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS RUBINA NAZ

سوال نمبر ۸۔ حمد کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: یہ کائنات اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہے۔ جس میں خوبصورت پھول اور لذیذ پھل بھی ہیں۔ ننھے منے پرندے درختوں پر چہکتے پھرتے ہیں۔ کام کے لئے دن اور آرام کے لئے رات بنائی گئی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو کہ اس کائنات میں سب سے زیادہ طاقتور اور ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر ایک پتا بھی نہیں ہل سکتا۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS

بحریہ ماڈل کالج

جماعت: ششم

سبقی مشق

''یومِ دفاع''

BAHRIA MODEL COLLEGE
LUBNA NAZ

سوال نمبر۱۔الف۔ یوم دفاع کیوں منایا جاتا ہے؟

جواب۔ یہ ۱۹۶۵ کی ایک اندھیری رات تھی جب ہندستان نے پاکستان پر حملہ کر دیا مگر پاکستانی بہادر فوج نے ہندستانی فوج کے دانت کھٹے کر دیئے۔ یوم دفاع کو اس دن منانے کا مقصد بھی یہی ہے کہ پاکستانی فوج کے اس کارنامے کو یاد رکھا جائے۔

ب۔ لاہور میں یوم دفاع کی تقریب کہاں منائی جاتی ہے؟

جواب۔ لاہور میں یوم دفاع کی تقریب فورٹریس سٹیڈیم میں منعقد کی جاتی ہے۔

ج۔ فضا کس چیز سے گونج رہی تھی؟

جواب۔ فضا لاؤڈ اسپیکر پر نشر ہونے والے ترانوں سے گونج رہی تھی۔

د۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز کیسے ہوا؟

جواب۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز قران پاک کی تلاوت سے ہوا۔

ہ۔ تلاوت اور نعت کے بعد کیا پڑھا گیا؟

جواب۔ تلاوت اور نعت کے بعد قومی ترانہ پڑھا گیا۔

و۔ ناظرین نے فوجی جوانوں کو کس طرح داد تحسین دی؟

جواب۔ ناظرین نے تالیاں بجا کر فوجی جوانوں کو داد تحسین دی۔

سوال نمبر۲۔ محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

محاورہ	جملے
چھکے چھڑا دینا	پاکستانی فوج نے بھارتی فوج کے چھکے چھڑا دیئے۔
جنون سرد پڑنا	پاکستانی فوج کی بہادری دیکھ کے بھارتی فوج کا جنون سرد پڑ گیا۔
جوق در جوق آنا	عید کی خریداری کے لیے لوگ جوق در جوق بازاروں میں آنے لگے۔
سکہ بٹھانا	پاکستانی فوج نے بھارتی فوج پہ اپنی بہادری کا سکہ بٹھایا۔
میلی آنکھ سے دیکھنا	بھارتی فوج میں اتنی ہمت نہیں کہ پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے دیکھے۔
نیست و نابود کرنا	پاکستانی فوج بھارتی فوج کے عزائم خاک میں ملا دیئے۔

RUBINA NAZ
BAHRIA MODEL COLLEGE

سوال نمبر۴۔ درج ذیل کے معنی لکھیں۔

معنی	الفاظ
نشے کا عالم	سرمستی
جادو کا اثر پیدا کرنے والا	سحر انگیز
بہادر دلیر	جری
تعریف کرنا شاباش دینا	داد دینا
رعب قائم کرنا	سکہ بٹھانا
اس سال	امسال

BAHRIA MODEL COLLEGE
RUBNA NAZ

سوال نمبر ۶۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
متحد	منتشر الگ الگ علیحدہ
آغاز	انجام
دھکیلنا	کھینچنا
باقاعدہ	بے قاعدہ
جری	بزدل ڈرپوک

BAHRIA MODEL COLLEGE
RUBNA NAZ

بخدمت جناب پرنسپل صاحب کالج اب ج

جناب عالی!

مودبانہ گذارش ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

------------------- آپ کی عین نوازش ہوگی۔

العارض

ا۔ب۔ج

ششم۔اے

۲۳ جولائی ۲۰۲۰

امتحانی مرکز

ا۔ب۔ج

۲۳ جولائی ۲۰۲۰

محترم والد صاحب!

السلام علیکم:۔

عرض ہے کہ آپ خیریت ---------------------

اچھا اب اجازت دیجئے۔

فقط والسلام

آپ کا بیٹا

د۔ر۔س

خط کے اہم نکات:

پہلے خیر خیریت دو تین لائن میں لکھیں۔

پھر نیا پیراگراف شروع کریں۔ نفس مضمون یعنی مدعا اور مقصد لکھیں۔

اور پھر آخری دو تین لائنوں میں دعا سلام اور اجازت وغیرہ۔

بحریہ ماڈل کالج

جماعت ششم

سبقی مشق

ہم ایک ہیں

BAHRIA MODEL COLLEGE

سوال نمبر۴۔ ایک ہی کشتی کے مسافر اک منزل کے راہی

اپنی آن پہ مٹنے والے ہم جانباز سپاہی

اس شعر میں ''ایک ہی کشتی کے مسافر'' ''اک ہی منزل کے راہی''

اور'' جانباز سپاہی'' سے کیا مراد ہے؟

جواب۔

اس شعر میں ایک ہی کشتی کے مسافر سے شاعر کی مراد ہے کہ ہم لوگوں کا مقصد حیات اور نظریہ حیات ایک ہے۔ہم سب ایک قوم ہیں اور ہم اپنے وطن پہ جان قربان کرنے والے پاکستانی ہیں۔

BAHRIA MODEL COLLEGE
RUBINA NAZ

سوال نمبر۵۔ مترادف لکھیں۔

	الفاظ		مترادف
۱۔	پرچم	←	جھنڈا
۲۔	سانجھی	←	اکٹھی
۳۔	چمن	←	باغ
۴۔	گگن	←	آسمان
۵۔	راہی	←	مسافر
۶۔	جانباز	←	جان قربان کرنے والا
۷۔	آن	←	شان

BAHRIA MODEL COLLEGE LUBNA

سوال نمبر۔٦ متضاد لکھیں

	الفاظ		متضاد
ا۔	خوشی	←	غمی
۲۔	پھول	←	کانٹا
۳۔	پاک	←	ناپاک
۴۔	عزت	←	بےعزت
۵۔	تلے	←	اوپر
٦۔	سایہ	←	دھوپ

BAHRIA MODEL COLLEGE
R LUBNA NAZ

سوال نمبر۹۔ ٹیپ کا مصرعہ کون سا ہے؟

جواب۔ اس نظم میں ٹیپ کا مصرعہ ہے

''اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں ہم ایک ہیں''

BAHRIA MODEL COLLEGE
RUBINA NAZ

سوال نمبر۱۱۔ جملے بنایئے۔

	الفاظ		جملے
۱۔	دھارے	←	سارے دریاؤں کے دھارے سمندر میں ہی گرتے ہیں۔
۲۔	چمن	←	چمن میں خوبصورت پھول کھلے ہیں۔
۳۔	شبنم	←	پھولوں پہ شبنم پڑی ہوئی ہے۔
۴۔	آن	←	ہماری آن پاکستان کی وجہ سے ہے۔

بحریہ کالج

ظفر کیمپس

جماعت: ششم

سبقی مشق

حمد

BAHRIA COLLEGE
ZAFAR CAMPUS

بند نمبر ۱۔ جو چیز خدا نے ہے بنائی ظاہر اس میں ہے خوش نمائی
کیا خوب ہے رنگ ڈھنگ سب کا چھوٹی بڑی جس قدر ہیں اشیاء

تشریح:

اس بند میں شاعر اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کائنات کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر چیز خوبصورت بنائی ہے۔ اللہ کی بنائی ہوئی کائنات میں کہیں کوئی خرابی نہیں۔ اللہ نے اس زمین پر جو بھی چیزیں پیدا کی ہیں وہ سب کی سب انتہائی خوبصورت اور لاجواب ہیں۔ کہ انہیں دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میں خود کتنی خوبصورتی ہوگی جو اتنی خوبصورت دنیا بنائی۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS RUBINA AZ

بند نمبر ۲۔ ہر چیز کی ہے ادا نرالی حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی
ننھی کلیاں چٹک رہی ہیں چھوٹی چڑیاں پھدک رہی ہیں

تشریح:

اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ہر چیز انوکھی اور خوبصورت بنائی ہے اور جو بھی چیز اس نے پیدا کی ہے، وہ بہتر جانتا ہے کہ کیوں پیدا کی گئی ہے؟ یقیناً اس کو پیدا کرنے میں کوئی حکمت ہے۔ ننھی کلیاں جو ابھی پودوں پر چٹک رہیں ہیں، چھوٹی چڑیاں جو درختوں پر پھدک رہیں ہیں۔ اس میں بھی بہتری اور خوبصورتی ہے۔

BAHRIA COLLEGE
FAFAR CAMPUS
RUBINA AZ

بند نمبر ۳۔ اس کی قدرت سے پھول مہکے پھولوں پہ پرندآ کے چہکے

چڑیوں کے عجیب پر لگائے اور پھول ہیں عطر میں بسائے

تشریح:

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں خوبصورت رنگوں کے پھول پیدا کیے ہیں۔ اور پھر ان پھولوں پر خوبصورت پرندے آ کر چہچہاتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی ننھی منی رنگ برنگی چڑیاں بھی اللہ تعالیٰ نے خوبصورت پروں کے ساتھ پیدا کی ہیں اور باغوں میں جو رنگ برنگے خوشبو دار پھول ہوتے ہیں جو عطر میں بھرے ہوئے ہیں۔

BAHRIA COLLEGE ZAKAR CAMPUS RUBINA NAZ

بند نمبر ۴۔ دن کو بخشی عجب صفائی تاروں بھری رات کیا بنائی
مٹی سے خدا نے باغ اگائے باغوں میں اسی نے پھول پکائے

تشریح:

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے دن کو صاف اور خوبصورت بنایا ہے اور رات ستاروں بھری اور انسانوں کے آرام کے لئے بنائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مٹی سے خوبصورت پودے اور درخت اور پھل و پھول اگائے ہیں۔ اور مزے کی بات یہ ہے کہ مٹی میں لگے یہ پھل انتہائی لذیذ اور میٹھے ہیں۔ اور مٹی میں ہی اگے ہوئے پھول خوبصورت اور خوشبودار ہیں۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS RUBINA NAZ

بند نمبر ۵۔

میوے سے لدی ہوئی ہے ڈالی — دانوں سے بھری ہوئی ہے بالی
ہر شے اس نے بنائی نادر — بے شک ہے خدا قوی و قادر

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ہی کام ہے کہ اس نے باغوں میں لگے درختوں میں مزیدار پھل پیدا کئے ہیں۔ اور اس نے گندم کے ننھے ننھے خوشوں کو دانوں سے بھر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں جو بھی چیزیں پیدا کی ہیں وہ بہت نادر اور انمول ہیں۔ اس کائنات کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی وہ واحد ذات ہیں جو کہ بہت طاقتور اور ہر شے پر قادر ہے۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS

سوال نمبرا۔ مختصر جواب دیں۔

ا۔ حمد کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ حمد سے مراد وہ نظم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے۔

۲۔ اس حمد میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی دو نعمتوں کا ذکر کریں۔

جواب۔ تاروں بھری رات اور پھلوں سے لدے ہوئے باغ۔

۳۔ پھولوں کو عطر میں بسانے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ پھولوں کو عطر میں بسانے سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پھولوں میں خوشبو پیدا کی ہے۔

۴۔ قوی و قادر کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ قوی و قادر اللہ تعالیٰ کے دو نام ہیں۔ قوی کے معنی طاقت ور کے ہیں اور قادر کے معنی قدرت رکھنے والے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت ور ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS

سوال نمبر۳۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی
خوش نمائی	خوبصورتی
قادر	قدرت والا
نرالی	انوکھی
حکمت	دانائی
ڈالی	ٹہنی شاخ

سوال نمبر ۴۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
صفائی	گندگی
نادر	عام
ظاہر	پوشیدہ
رات	دن

سوال نمبر ٦۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
عجیب	عجیب بات تو یہ ہے کہ لوگ وباء میں احتیاط نہیں کر رہے۔
عطر	میرے پاس گلاب کا عطر ہے۔
ڈالی	ڈالی پر رسیلے پھل لگے ہیں۔
نرالی	تم نے مجھے نرالی بات بتائی ہے۔
قادر	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

BAHRIA COLLEGE ZAFAR CAMPUS RUBINA NAZ

سوال نمبر ۸۔ حمد کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: یہ کائنات اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہے۔ جس میں خوبصورت پھول اور لذیذ پھل بھی ہیں۔ ننھے منے پرندے درختوں پر چہکتے پھرتے ہیں۔ کام کے لئے دن اور آرام کے لئے رات بنائی گئی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو کہ اس کائنات میں سب سے زیادہ طاقتور اور ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر ایک پتا بھی نہیں ہل سکتا۔

BAHRIA COLLEGE ZARRAR CAMPUS